© rasailojaraid.com

غزل

عابد صدیق مرحوم

چاند کو تیرہ شبی نے دیکھا
ایک لمحے کو صدی نے دیکھا

چاند سے کس نے ملائیں آنکھیں
چاند کو یوں تو سبھی نے دیکھا

شہر میں ہم نے وفا کو ڈھونڈا
دشت آشفتہ سری نے دیکھا

دیکھ کر پھیر لیں آنکھیں جس نے
مڑ کے دیکھا تو اُسی نے دیکھا

درد اٹھا تو سبھی چونک پڑے
چاند نکلا تو سبھی نے دیکھا

وہ مجھی میں جو کبھی رہتا تھا
پھر نہ وہ شخص کسی نے دیکھا

روتے آئے ہیں مسیحا عابدؔ
یہ بھی دن جاں بلبی نے دیکھا

(۱۹۶۲ء)

© rasailojaraid.com